ادبیات

ظہورِ قدسی

از جناب بسمل شاہجہانپوری

زمیں شادماں ہے زماں شادماں ہے
ہر ایک چیز دنیا کی عشرت بجاں ہے

زمیں پر فلک سے نظاروں کی بارش
جبینِ چمن پر ستاروں کی بارش

زمیں کیا ادب سے فلک جھک گیا ہے
شیاطیں کا دم خوف سے رُک گیا ہے

زمانے کو راحت کا پیغام آیا
حبیبِ خدا لے کر اسلام آیا

ہر اک غنچے کو رنگِ توحید بخشا
ہر اک ذرے کو جامِ جمشید بخشا

غلامی کو نئی طرح آزادیاں دیں
جہانِ الم کش کو شادیاں دیں

بلندی پہ پہنچا دیا پستیوں کو
بنایا بہشتِ بریں بستیوں کو

محبت مجسم مروت سراپا
دُعائے خلیل و نویدِ مسیحا

پسِ پردۂ میم احد جلوہ نما ہے
غرض وہ بزرگی میں بعد از خدا ہے

بشکریہ آل انڈیا ریڈیو